

## سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ

### تعارف

الْمَجَادَلَةُ کا معنی ”بحث و تکرار“ ہے۔ سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کی پہلی آیت میں ایک عورت (حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے نبی کریم ﷺ کے ساتھ بحث و تکرار کا ذکر ہے۔ جس میں انھوں نے ظہار کے معاملے پر نبی کریم ﷺ سے وضاحت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ ہے۔ یہ سورت بائیس (22) آیات اور تین (3) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ قرآن مجید کی اٹھاونویں (58) سورت ہے۔ اور یہ قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28) پارے کے آغاز میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں سُورَةُ الْأَحْزَابِ کے بعد نازل ہوئی۔ حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر نے ان سے ظہار کر لیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں ”قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ“ یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی۔ (سنن ابن ماجہ: 2063)

### مرکزی موضوع

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ میں احکام شریعت، آدابِ مجلس اور منافقین کے رویے کا بیان ہے۔

### بنیادی مضامین

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے ظہار سے متعلق تفصیلی احکام نازل فرمائے ہیں۔ ظہار سے مراد اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کرنا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں یہ جدائی ہمیشہ کے لیے ہوتی تھی یعنی ظہار والی عورت نہ کسی سے شادی کر سکتی تھی اور نہ واپس اپنے پہلے شوہر کے ساتھ رہ سکتی تھی۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت فرمائی ہے کہ مائیں وہی ہیں جنہوں نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ تمہاری بیویاں تمہاری مائیں نہیں بن سکتیں۔ اگر ظہار کرنے والا مرد دوبارہ بیوی کو ساتھ رکھنا چاہے، تو اس کا کفارہ ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ظہار کے کفارے کی تین صورتیں بیان فرمائی ہیں پہلی صورت یہ کہ ایک غلام آزاد کرے۔ دوسری صورت اگر غلام نہ ملے تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے۔ تیسری صورت اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ساٹھ (60) مساکین کو کھانا کھلا دے۔ بتایا گیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ جانتے ہوئے کفارے کرے گا اس کا ٹھکانا جنت ہے اور جو رگردانی کرے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کے طرزِ عمل کا ذکر کیا ہے کہ منافقین جب نبی کریم ﷺ کے مجلس میں بیٹھے ہیں تو منع کرنے کے باوجود آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں اور مسلمانوں کو تکلیف دینے کے لیے منصوبے تلاش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے

منافقین کو تنبیہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تم جتنی بھی سرگوشیاں کر لو اللہ تعالیٰ ہر بات سننے والا ہے۔ تقویٰ و پرہیزگاری کے علاوہ نبی کریم ﷺ کی موجودگی میں اہل ایمان کو سرگوشی کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ منافقین دل ہی دل میں مسلمانوں کو برا کہتے، سلام کرنے کے لیے غلط الفاظ کا استعمال کرتے اور سرگوشیاں کرتے تھے کہ ہمارے اس عمل پر اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب کیوں نہیں دے رہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لیے دوزخ کافی ہے اس میں پھینکے جائیں گے اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی سرگوشی کو شیطانی عمل قرار دیا ہے۔

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ میں اللہ تعالیٰ نے مجلس کے آداب بیان کیے ہیں۔ جہاں لوگ اکٹھے مل کر بیٹھے ہوں اور کھلا کھلا ہو کر بیٹھنے کا کہا جائے تو کھلا ہو کر بیٹھنا چاہیے، اگر کہا جائے کہ مجلس سے اٹھ جاؤ تو اٹھ جانا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ سے بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا گیا ہے۔

سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کے منافقانہ رویے کا ذکر کیا ہے کہ یہ لوگ آپ ﷺ کے ساتھ بھی دوستی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے بھی دوست ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا ہے۔ جب آپ کے پاس ہوتے ہیں تو قسمیں کھا کھا کر اپنی دوستی اور وفاداری کا یقین دلاتے ہیں لیکن جب آپ ﷺ کے دشمنوں کے پاس جاتے ہیں تو ان کے ہو جاتے ہیں۔ یہی منافقین شیطان کا گروہ ہیں۔ ان کے مقابلے میں مومنین کی وفاداری کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ آپ ﷺ اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں یہ کبھی آپ ﷺ کے کسی بھی مخالف کے ساتھ دوستی نہیں کرتے۔ ان مومنین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور ان میں ہر طرح کی نعمتیں موجود ہیں۔ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہیں اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

## آدابِ مجلس

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۗ (سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ: 11)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں تفساح کرو تو کشادگی پیدا کرو تو کشادگی پیدا کرو اللہ تمہیں کشادگی عطا فرمائے گا۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَدْ سَبَّحَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

یقیناً اللہ نے اُس عورت کی بات سن لی جو آپ (ﷺ) سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی اور اللہ

يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ① الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُم مِّن نِّسَابِهِمْ مَا

آپ دونوں کی گفتگو سن رہا تھا بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے (ہوئے انھیں ماں کی پٹھ

هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۗ إِنَّ أُمَّهَاتَهُمْ إِلَّا الْإِطْيَاءَ وَلَدْنَهُمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ

سے تشبیہ دے بیٹھے) ہیں وہ ان کی (حقیقی) مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں جنہوں نے انھیں جنا ہے اور یقیناً وہ بُری اور

و زُورًا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ② وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِّسَابِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ

جھوٹ بات کہتے ہیں اور بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر جو انھوں نے کہا ہے اُس سے

لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۗ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَا ذَلِكُمْ تُوَعِّظُونَ بِهِ ۗ

رجوع کرنا چاہیں تو (ان کے ذمہ) ایک غلام (یا کنیز) آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ وہ (کفارہ) ہے جس کی تمہیں نصیحت کی

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

جاتی ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب خبردار ہے۔ پھر جو (غلام) نہ پائے تو (اس پر) دو مہینے لگاتار روزے (رکھنا لازم) ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک

يَتَنَاسَا ۗ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۗ ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو اس کی (بھی) استطاعت نہ رکھے تو پھر (اس پر) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم) ہے یہ اس لیے تاکہ تم اللہ پر اور اُس کے

و رَسُولِهِ ۗ وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ

رسول (ﷺ) پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے

اللَّهُ وَ رَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ أَنْزَلْنَا

رسول (ﷺ) پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے

آيَاتِ بَيِّنَاتٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٥ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَبِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمُ

واضح آیات نازل فرمادی ہیں اور کافروں کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔ جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا پھر وہ انہیں آگاہ فرمائے گا

بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝٦ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

جو انہوں نے کیا اللہ نے وہ (سب) محفوظ کر رکھا ہے اور وہ اُسے بھول گئے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ سب کچھ جانتا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رٰبِعُهُمْ ۗ وَلَا خَمْسَةٍ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ (اللہ) ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ ۗ وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ ۗ وَلَا اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۗ ثُمَّ

کی (سرگوشی ہوتی ہے) مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوتے ہیں پھر وہ

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧ اَلَمْ تَرَ

قیامت کے دن انہیں آگاہ فرمادے گا جو کچھ انہوں نے کیا بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے حبیب خاتم النبیین ﷺ!) کیا آپ نے ان

اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْاِثْمِ

لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (بڑی) سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی کر رہے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ

وَالْعُدْوَانَ ۗ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۗ وَاِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ

اور زیادتی اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کے لیے سرگوشی کرتے ہیں اور جب وہ آپ (ﷺ) کے پاس آتے ہیں تو آپ

بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهٖ اللّٰهُ ۗ وَ يَقُوْلُوْنَ فِىۡ اَنْفُسِهِمْ

(خاتم النبیین ﷺ) کو ایسے (طریقہ اور) لفظوں سے سلام کہتے ہیں جن سے اللہ نے آپ (ﷺ) کو سلام نہیں کہا اور اپنے دلوں میں کہتے

لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۗ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۗ يَصْلُوْنَهَا ۗ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٨

ہیں اللہ ہمیں اُس پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں اُن کے لیے جہنم ہی کافی ہے وہ اُس میں جھلسائے جائیں گے تو وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ ۗ وَالْعُدْوَانَ ۗ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کے لیے سرگوشی نہ کرو

وَتَنَاجَوْا بِالْبُرِّ ۗ وَالتَّقْوٰى ۗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٩ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کے لیے سرگوشی کرو اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس کی طرف تمہیں جمع کیا جائے گا۔ (بڑی) سرگوشی تو شیطان ہی کی

الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے اور وہ اللہ کے اذن کے بغیر انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا

وَ عَلَى اللَّهِ فليتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑩ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو

الْمَجْلِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ؕ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانشُرُوا وَايْرِفِعِ اللَّهُ الَّذِينَ

تو کشادگی پیدا کر دیا کرو اللہ تمہیں کشادگی عطا فرمائے گا اور جب کہا جائے اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو اللہ ان لوگوں کے درجات بلند فرما دے گا

آمَنُوا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ؕ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑪ يَا أَيُّهَا

جو تم میں سے (کامل) ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے خوب خبر دار ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ؕ ذَلِكَ خَيْرٌ

جب تم رسول (ﷺ) سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو یہ تمہارے لیے زیادہ اچھا

لَكُمْ ؕ وَ أَظْهَرُ ؕ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑫ ءَأَشْفَقْتُمْ أَن

اور بہت پاکیزہ ہے پھر اگر تم (صدقہ کے لیے کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا تم (اس حکم سے) گھبرائے کہ اپنی

تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ؕ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقْبِبُوا

سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات پیش کرو پس جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمہیں معاف فرمادیا تو نماز قائم

الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ؕ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑬

کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے خوب خبردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَ لَا

(اے نبی ﷺ!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی قوم سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ غضب ناک ہوا نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی

مِنْهُمْ ؕ وَ يَحْلِفُونَ عَلَى الْكُذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ⑭ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ؕ

ان میں سے اور وہ جانتے بوجھے جھوٹی (باتوں) پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑮ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

بے شک بہت بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے پھر (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ط

تو اُن کے لیے نہایت ذلت والا عذاب ہے۔ اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلہ میں ہرگز کچھ بھی کام نہ آئیں گے

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ

وہی اہل دوزخ ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ جس دن اللہ اُن سب کو (زندہ کر کے) اٹھائے گا تو وہ اُس کے سامنے (بھی) ایسی قسمیں کھائیں گے

لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ط أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٨﴾

جیسے وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ گمان کریں گے کہ وہ کسی (اچھی) شے (دلیل) پر ہیں آگاہ ہو جاؤ! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ط أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ط أَلَا إِنَّ

شیطان نے ان پر غلبہ پالیا ہے تو اُس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں آگاہ ہو جاؤ! بے شک

حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي

شیطان کا گروہ ہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل ترین

الْأَذِلَّةِ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

لوگوں میں سے ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ بے شک میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے بے شک اللہ بڑا ہی قوت والا بہت غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ

(اے نبی ﷺ) اے نبی ﷺ آپ نہیں پائیں گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کریں جنہوں نے اللہ

وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ط أُولَئِكَ كَتَبَ فِي

اور اُس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کی خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے قریبی رشتہ دار یہی لوگ ہیں کہ اللہ

قُلُوبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ ط وَ يَدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ

نے ان کے دلوں میں ایمان نقش فرما دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (کے فیض) سے اُن کی مدد فرمائی ہے اور وہ انہیں ایسے باغات میں داخل فرمائے گا جن

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ط

کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ط أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

یہ اللہ کا گروہ ہے (لوگو!) آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

## مشق

○ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) مجادلہ کا معنی ہے:
- (الف) بحث و تکرار (ب) ترتیب لگانا (ج) تسلی دینا (د) تلاوت کرنا
- (ii) ظہار کے کفارہ کے لیے کھانا کھلایا جائے گا:
- (الف) دس مساکین کو (ب) بیس مساکین کو (ج) تیس مساکین کو (د) ساٹھ مساکین کو
- (iii) سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ میں شیطان کا گروہ قرار دیا گیا ہے:
- (الف) منافقین کو (ب) کفار کو (ج) یہود کو (د) نصاریٰ کو
- (iv) کفارہ ادا کرنے کے لیے اگر غلام نہ ملے تو دوسری صورت ہے:
- (الف) ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا (ب) حج کرنا (ج) نوافل پڑھنا (د) مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا
- (v) سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کے مرکزی موضوع میں سے ہے:
- (الف) عقیدہ توحید (ب) آداب مجلس (ج) حقوق العباد (د) قیامت کے احوال

○ مختصر جواب دیں۔

- (i) سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔
- (ii) ظہار سے کیا مراد ہے؟
- (iii) ظہار کے کفارے کی تین صورتیں تحریر کریں۔
- (iv) سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کی روشنی میں مجلس کے دو آداب تحریر کریں۔
- (v) سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کی روشنی میں مومنین کی دو صفات تحریر کریں۔

○ تفصیلی جواب دیں۔

○ سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

### سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں اور دوستوں کو بتائیں۔
- آداب مجلس کا چارٹ بنائیں اور کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔
- خواتین کے حقوق کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- منافقین کی نشانیوں سے آگاہی حاصل کریں اور اپنے باہمی امور میں اخلاص پیدا کریں۔

### برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کے اہم مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو منافقت سے بچنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو آداب مجلس اور خواتین کے حقوق سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سُورَةُ الْمَجَادَلَةِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں۔